UNIVERSITY OF THE PUNJAB

B.S. 4 Years Program / Fourth Semester – 2019

Roll No. in Fig. ....

Roll No. in Words. ....

....

....

Signature of Supdt.:

Paper: Nasri Isnaaf-Taruf o Tafheem-II
Course Code: URDU-204 Part – I (Compulsory) **Time: 15 Min. Marks: 10**

ATTEMPT THIS PAPER ON THIS QUESTION SHEET ONLY.
Division of marks is given in front of each question.
This Paper will be collected back after expiry of time limit mentioned above.

سوال نمبر۱: نوٹ: کسی ایک جواب پر (✓) کا نشان لگائیں

(i) میکسیکو کے ایک عجائب گھر کا ذکر ہے؟

(الف) ''دھنک پر قدم'' میں (ب) ''دھنک پر کمند'' میں (ج) ''دھنک کے رنگ'' میں (د) ''دھنک کے سنگ'' میں

(ii) ''سچ اور جھوٹ کا رزم نامہ'' کے مصنف کا نام ہے؟

(الف) محمد علی صدیقی (ب) محمد حسین آزاد (ج) محمد رفیع سودا (د) محمد علی بخش

(iii) ڈاکٹر بشیر سیفی کی تصنیف ہے:

(الف) خاکہ نگاری کا فن (ب) خاکہ نگاری کا ارتقا (ج) خاکہ نگاری-فن وتنقید (د) خاکہ نگاری کی تاریخ

(iv) اردو نثر کا فنی ارتقا کے مصنف کا نام ہے:

(الف) فرمان فتح پوری (ب) نیاز فتح پوری (ج) قربان فتح پوری (د) سلمان فتح پوری

(v) سر سید احمد خان کا مضمون ہے:

(الف) سود خوری (ب) کرپشن (ج) تعصب (د) مذہب

(vi) چلتے ہو تو چین کو چلیے کا تعلق ہے صنف:

(الف) سفرنامہ سے (ب) آپ بیتی سے (ج) مضمون سے (د) انشائیہ سے

(vii) آپ بیتی کا مطلب ہے:

(الف) قصہ گوئی (ب) خودنوشت سوانح (ج) سفر کی یادداشت (د) داستان

(viii) انور سدید کی تصنیف کا عنوان مکمل کیجیے۔ انشائیہ ------

(الف) ہندی ادب میں (ب) عربی ادب میں (ج) اردو ادب میں (د) فارسی ادب میں

(ix) ''اردو ادب میں سفرنامہ'' کے مصنف کا نام ہے:

(الف) ڈاکٹر انور مسعود (ب) ڈاکٹر انور سدید (ج) ڈاکٹر انور منور (د) ڈاکٹر انوار رائے

(x) محمد حسین آزاد صاحب طرز ----- ہیں۔

(الف) بلند پرواز (ب) رقم طراز (ج) انشا پرداز (د) قلم تراش

UNIVERSITY OF THE PUNJAB

B.S. 4 Years Program / Fourth Semester – 2019

Roll No. ....

Paper: Nasri Isnaaf-Taruf o Tafheem-II
Course Code: URDU-204 Part – II

Time: 2 Hrs. 45 Min. Marks: 50

ATTEMPT THIS (SUBJECTIVE) ON THE SEPARATE ANSWER SHEET PROVIDED

سوال نمبر۲۔ درج ذیل پیراگراف کی تشریح مع حوالہ متن اور سیاق و سباق کیجیے۔ (۱۰+۳+۱+۱=۱۵)

"ڈاکٹر صاحب عام طور پر مجھے اپنے کمرے کے بالکل نزدیک سلایا کرتے تھے۔ رات کو دو ڈھائی بجے دبے پاؤں اٹھتے تھے اور وضو کر کے جانماز پر جا بیٹھتے تھے۔ نماز پڑھ کر وہ دیر تک سجدے میں پڑے رہتے تھے۔ فارغ ہو کر بستر پر آ لیٹتے تھے۔ میں حقہ تازہ کر کے لا رکھتا تھا۔ کبھی ایک کبھی دو کش لگاتے تھے۔ کبھی آنکھ لگ جاتی تھی۔ بس صبح تک اسی طرح کروٹیں بدلتے رہتے تھے۔"

سوال نمبر۳۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔ (۵x۲=۱۰)

(۱) بیگم اختر ریاض الدین کی سفرنامہ نگاری کی تین نمایاں خصوصیات لکھیے۔

(۲) محمد حسین آزاد کے مضمون "سچ اور جھوٹ کا رزم نامہ" کا مرکزی خیال لکھیے۔

(۳) "اوکھے لوگ" تصنیف خاکہ نگاری کی کس بنیادی شرط کو پورا کرتی ہے؟

(۴) آپ بیتی اور سوانح کا فرق واضح کیجیے۔

(۵) مضمون اور انشائیہ میں کیا فرق ہے؟

سوال نمبر۴۔ محمد حسین آزاد کے اسلوب کی نمایاں خصوصیات بیان کیجیے۔ (۱۰)

سول نمبر۵۔ ڈاکٹر وزیر آغا کی انشائیہ نگاری کے حوالے سے خدمات بیان کیجیے۔ (۱۰)

سول نمبر۶۔ درج ذیل سے کسی ایک پر مختصر نوٹ لکھیے۔ (۵)

(۱) سفرنامہ (۲) مضمون